باسمہ سبحانہ

ہر کام میں حسن تدبیر اور دعا کا اہتمام لازم وضروری ہے

رواداری تو ہو لیکن نہ اتنی بھی رواداری — کہ خاطر سے بتوں کی، اپنے دیں پر پھیر دو آری

نہیں کچھ دور اندیشی، خرابی اس کی ہے ساری — زمانہ بھولے پن کا اب نہیں، لازم ہے ہُشیاری

(خواجہ عزیز الحسن مجذوب غوریؒ)

حضرت حکیم الامتؒ کی ایک آخری وصیت اور چند منتخب دعائیں: ''زعماء کا کام یہ ہے کہ مسلمانوں کو من حیث القوم مٹنے نہ دیں اور علماء کا کام یہ ہے کہ مسلمانوں کو من حیث المذہب بگڑنے نہ دیں۔ ہر کسے را بہر کارے ساختند!

رضائے حق کو مطمح نظر رکھ کر اپنے کام میں لگے رہیں، اس رضا کی شرط یہ ہے کہ ہر کام میں اس کا پورا لحاظ رکھیں کہ کوئی امر خلافِ شرع نہ ہونے پائے، یہی عبدیت کی روح اور حیاتِ مسلم کی اصل الاصول ہے اور اس استقلال واستقامت کے ساتھ ہی دعا وابتہال کو بھی اصل وظیفہ وتدبیر سمجھیں، پھر نصرتِ حق کے منتظر رہیں۔ اس تحریر کو اپنے بزرگوں کی ایک نافع وصیت اور چند جامع دعاؤں پر ختم کرتا ہوں۔

ے کارکن کار، بگزر از گفتار — کاندریں راہ کار باید کار

(۱) اللھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعه وأرنا الباطل باطلاً وارزقنا اجتنابه.

(۲) اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ وسلم واجعلنا منھم واخذل من خذل دین محمد صلی اللہ علیه وسلم ولا تجعلنا منھم.

(۳) اللھم عافنا واعف عنا.

(۴) اللھم انا نستعینک علی طاعتک.

(۵) اللھم کن لنا واجعلنا لک.

(۶) اللھم کل خیر لکل مسلم ومسلمة۔ (آمین ثم آمین)

احقر مجد القدوس خبیب رومی عفا اللہ عنہ

مفتی شہر۔ آگرہ

اوئل رجب ۱۴۴۱ھ

مجلس ترجمانِ حق آگرہ